

کتاب یوئیل و کلیسای ادونتیست روز ہفتم لائودیکہ — شمارہ بیست و نہم

Jeff Pippenger

2026-01-14

انتیسویں نمبر

پنجمین نبوت مسیحایی در کتاب متی، نشانہٴ راہِ نومیدی و مرگ است۔ در ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰، پیشگوئی کاذبِ نابودیِ نشویل، ایلینا و موسیٰ را کشت۔

پنجمین نشانہٴ راہِ مسیحایی، ناامیدی ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰ است۔

پس آنچه بہ زبانِ ارمیا نبیِ گفتہ شدہ بود، بہ انجام رسید کہ می‌گوید: «در رامہ آوازی شنیدہ شد، نوحہ و گریہ و ماتمی عظیم؛ راحیل برای فرزندانِ خود می‌گرید و نمی‌خواہد تسلی یابد، زیرا کہ نیستند۔» متی ۱۷:۱۸۔

پیشگوئی

خداوند چنین می‌فرماید: «آوازی در رامہ شنیدہ شد، نوحہ و گریہ تلخ؛ راحیل برای فرزندانِ خود می‌گرید، و از آن کہ برای فرزندانِ تسلی یابد، سر باز می‌زند، زیرا کہ ایشان نیستند۔» ارمیا 31:15

موسیٰ اور ایلپاہ سدوم اور مصر کی گلیوں میں قتل کیے جاتے ہیں۔ عہدِ قدیم کا آخری بیان یہ متعین کرتا ہے کہ خداوند کے عظیم اور ہولناک دن سے پہلے ایلپاہ آئے گا۔ وہ ہولناک دن دانی ایل بارہ میں اُس وقت شروع ہوتا ہے جب میکائیل اُٹھ کھڑا ہوتا ہے، اور مکاشفہ بائیس میں یہ اعلان کرتا ہے کہ، ”جو راستباز ہے اور جو ناراست ہے،“ وہ ابدیت تک اسی حالت میں برقرار رہیں گے۔

اور اُس وقت میکائیل کھڑا ہو گا، وہ عظیم فرشتہ جو تیری قوم کی اولاد کی حمایت میں کھڑا رہتا ہے؛ اور مصیبت کا ایسا وقت آئے گا جیسا کہ قوم کے وجود میں آنے سے لے کر اُس وقت تک کبھی نہ آیا ہوگا؛ اور اُس وقت تیری قوم میں سے ہر ایک جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا، نجات پائے گا۔ دانی ایل 12:1۔

جو ناراست است، بگذار همچنان ناراست بماند؛ و آن کہ پلید است، بگذار همچنان پلید بماند؛ و آن کہ پارساست، بگذار همچنان پارسا بماند؛ و آن کہ مقدس است، بگذار همچنان مقدس بماند۔ مکاشفہ 22:11۔

ایلپاہ کو مہلتِ امتحان کے بند ہونے سے پہلے ظاہر ہونا لازم ہے، اور مکاشفہ گیارہ میں، مہلتِ امتحان کے بند ہونے سے عین پہلے، وہ قتل کیا جاتا ہے اور پھر زندہ کیا جاتا ہے۔ وہ زندہ کیا جاتا ہے اور مہلتِ امتحان کے بند ہونے تک اپنا پیغام پیش کرتا ہے، جہاں پھر ایک اور قیامت واقع ہوتی ہے، راستبازوں اور شریروں کی۔

اور اُن میں سے بہت سے جو زمین کی خاک میں سو رہے ہیں جا اٹھیں گے، بعض حیاتِ ابدی کے لیے، اور بعض شرمندگی اور ابدی حقارت کے لیے۔ دانی ایل 12:2۔

آن قیامتِ خاص، با آمدنِ دومِ مسیحِ دنبال می‌شود؛ جایی کہ مردگانِ عادل برخیزانیدہ می‌شوند، و سپس ہزار سالِ فرا می‌رسد کہ در آن مقدسان بر گمشدگانِ داوری می‌کنند۔ در پایانِ آن ہزار سال، قیامتی دیگر و آمدنِ سومِ مسیح واقع می‌شود۔ سلسلہٴ قیامت‌های نبوی، قیامتِ وحشِ پاپی را نیز در بر می‌گیرد، اما ہر یک از این قیامت‌ها موضوعی مشخص در کلامِ نبویِ خداست۔ در ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰،

جنبش لائودیکیه‌ای یکصد و چهل و چهار هزار تن، با طغیان بر ضد فرمان مسیح که به‌کاربردن تعیین زمان فراتر از ۱۸۴۴ را منع می‌کند، خودکشی کرد.

سپس در رامه، به‌معنای غرور و خودبزرگ‌بینی، آوازی شنیده شد. راحیل، به‌معنای مسافری نیک، در ماتم است، زیرا موسی و ایلپا نیستند، و مهم‌تر از آن، نمی‌توانند تسلی یابند. ایشان هیچ تسلی‌ای ندارند، و روح‌القدس تسلی‌دهنده است، که زمانی فرستاده می‌شد که آن صدا در بیابان در ژوئیه ۲۰۲۳ آغاز شد.

این امور درست پیش از بسته شدن مهلت فیض رخ می‌دهند، و مطابق مکاشفه، درست پیش از بسته شدن مهلت فیض، مکاشفه عیسی مسیح گشوده می‌شود. آن گشوده شدن همان چیزی است که موسی و ایلپا را، که همان راحیل، آن مسافر نیکو نیز هستند، زنده می‌سازد؛ او که برای فرزندان خود می‌گریست و ماتم می‌گرفت و تسلی نمی‌یافت. ماتم او آنگاه به شادی بدل می‌شود که آن فرزندان زنده می‌شوند.

و او مرا گفت: سخنان نبوت این کتاب را مهر مکن، زیرا وقت نزدیک است. مکاشفه ۲۲:۱۰
موسی' اور ایلپاه سدوم اور مصر کی گلیوں میں مُردہ پڑے تھے، اور جیسے مسیح کے ساتھ ہوا، ویسے ہی ایک لاکھ چوالیس ہزار کو مصر سے بلا لیا جاتا، جب جولائی 2023 میں جمع کیا جانا شروع ہوا۔

ششمین نشانهٔ راه مسیحایی، فراخوانده شدن از مصر در ژوئیه ۲۰۲۳ است.

اور پیرو دیس کی موت تک وہیں رہا، تاکہ وہ بات پوری ہو جو خداوند نے نبی کی معرفت فرمائی تھی: "میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا۔" متی 2:15.

پیشگویی

چون اسرائیل طفل بود، او را دوست داشتم، و پسر خود را از مصر فراخواندم. هوشع ۱۱:۱
مردہ در خیابان مصری، آوازی آسمانی از بیابان، درهٔ استخوان‌های خشک حزقیال را به حیات فرا می‌خواند. آن آواز از ژوئیه ۲۰۲۳ آغاز به طنین افکند.

و پس از سه روز و نیم، روح حیات از جانب خدا به ایشان داخل شد، و بر پای‌های خود ایستادند؛ و ترسی عظیم بر آنان که ایشان را دیدند، مستولی گردید. و آوازی عظیم از آسمان شنیدند که به ایشان می‌گفت: «به اینجا صعود کنید.» و در ابری به آسمان بالا رفتند؛ و دشمنان ایشان آنان را مشاهده کردند. مکاشفه 11:11، 12

خدا پسر خویش را از مصر فراخواند، و موسی را نیز از مصر فراخواند؛ زیرا موسی به‌عنوان آلفا و عیسی به‌عنوان امگا، تجربه آن یکصد و چهل و چهار هزار نفر را نمایندگی می‌کنند؛ همانان که سرود موسی و بره را می‌سرایند. آن سرود، فراخوان خروج از مصر را نیز در بر می‌گیرد. در حزقیال، دو گام به تصویر کشیده شده است که پیش‌تر به‌وسیله دو گام در آفرینش آدم پیش‌نموده شده بود. نخست، بدن شکل داده می‌شود، و سپس نفس حیات در آن دمیده می‌شود و آنگاه زنده می‌گردد. در مکاشفه یازده، گام نخست، ورود روح خدا به درون کشتگان است، و آنگاه ایشان بر پای‌های خود می‌ایستند. هنگامی که ایشان می‌ایستند، لشکر خدا هستند. آنچه در باب یازده روح را منتقل می‌سازد، به‌وسیله نخستین نبوت حزقیال بازنموده شده است. صدای نداکننده در بیابان، همان پیام نبوی همراه با روح‌القدس است.

کتاب متی میں بارہ ابواب ہیں جو پیدائش کے اُن بارہ ابواب کا اومیگا ہیں، اور وہ دو گواہ فراہم کرتے ہیں جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ عہد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ مرد اور عورتیں اپنی انسانیت کے ساتھ الوہیت کے متحد ہونے والے ایک رشتے میں ابدیت کے لیے مہر کیے جاتے ہیں۔ وہ گیارہویں گھڑی کے مزدوروں کے لیے نشان بن جاتے ہیں۔

”کار روح القدس این است کہ جهان را درباره گناه، درباره پارسایی و درباره داوری متقاعد سازد۔ جهان فقط آنگاہ می تواند هشدار یابد کہ ببیند آنان کہ به حقیقت ایمان دارند، به واسطه حقیقت تقدیس شده اند، و بر پایه اصولی والا و مقدس عمل می کنند و به گونه ای بلند و متعالی، خط تمایز میان کسانی را کہ احکام خدا را نگاہ می دارند و کسانی را کہ آن ها را زیر پا لگد مال می کنند، آشکار می سازند۔ تقدیس روح، تفاوت میان کسانی را کہ مہر خدا را دارند و کسانی را کہ روز استراحتی جعلی را نگاہ می دارند، نمایان می سازد۔ ہنگامی کہ آزمون فرا رسد، به روشنی آشکار خواهد شد کہ نشان وحش چیست۔ آن، نگاہ داشتن روز یکشنبہ است۔ کسانی کہ پس از شنیدن حقیقت، همچنان این روز را مقدس می شمارند، امضای آن مرد گناه را بر خود دارند؛ همان کہ اندیشید زمان ها و شریعت را تغییر دہد۔“ Bible Training School, December 1, 1903.

نشان یک صد و چہل و چہار ہزار نفر، ہنگامی کہ در فصل یازدہم مکاشفہ بہ آسمان فراخواندہ می شوند، این است کہ نخست از مصر فراخواندہ می شوند؛ همان جا کہ در آن کشتہ شدند۔ آوازی از بیابان ایشان را از مصر فرا می خواند تا برای کارگران ساعت یازدہم نشانہ باشند۔ قیام آنان در سال ۲۰۲۴ نیز، بستہ بہ این کہ کدام تصویر مورد نظر باشد، بہ صورت تولد یا بیداری بہ نمایش درآمدہ است۔ از حیث تولد، آنان کسانی ہستند کہ مثل دہ باکرہ را بہ انجام می رسانند، و از این جہت، تولد ایشان تولدی از باکرہ است، و ایشان همان نشانہ اند۔

ہفتمین نشانہ راہ مسیحایی سال ۲۰۲۴ است

اکنون ہمہ اینہا واقع شد تا آنچہ خداوند بہ واسطه نبی گفتہ بود، تحقق یابد کہ می گوید: «اینک، باکرہ آبستن خواهد شد و پسری خواہد زاید، و نام او را عمانوئیل خواہند خواند»؛ کہ تفسیرش این است: «خدا با ما»۔ متی ۱:۲۳، ۲۳۔

پیش گوئی

لہذا خداوند خود تمہیں ایک نشان دے گا؛ دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور ایک بیٹے کو جنم دے گی، اور اُس کا نام عمانوئیل رکھے گی۔ یسعیاہ 7:14۔

در تاریخ موسی و مسیح نشانہ هایی وجود داشت، همان گونه کہ در تاریخ میلری نیز بود۔ در ایام آخر، آدونتیسیم لائودکیہ وار در پی نشانہ ای خواہد بود، و تنها نشانہ آنان، نشانہ یونس است۔ همچنین برای آنان کہ در سال ۲۰۲۴ برانگیختہ می شوند نیز نشانہ ای ہست۔ نشانہ ایشان «ہفت زمان» لاویان بیست و شش است۔

اور یہ تیرے لیے ایک نشان ہوگا: تم اس سال وہ چیزیں کھاؤ گے جو خود بخود اُگتی ہیں، اور دوسرے سال وہ جو اُسی سے پھوٹ نکلتی ہیں؛ اور تیسرے سال تم بیج بونا، اور فصل کاٹنا، اور انگور کے باغ لگانا، اور اُن کے پھل کھانا۔ اور یہوداہ کے گھرانے کا جو بقیہ بچ نکلا ہے، وہ پھر نیچے کی طرف جڑ پکڑے گا اور اوپر کی طرف پھل لائے گا۔ کیونکہ یروشلم سے ایک بقیہ نکلے گا، اور کوہ صیون سے وہ جو بچ نکلیں گے: رب الافواج کی غیرت یہ کرے گی۔ 2 سلطین 19:29-31۔

اور اگر تم کہو، ساتویں سال ہم کیا کھائیں گے؟ دیکھو، نہ ہم بوئیں گے اور نہ اپنی پیداوار جمع کریں گے؛ تب میں چھٹے سال تم پر اپنی برکت کا حکم دوں گا، اور وہ تین سال کے لیے پھل لائے گی۔ اور تم اٹھویں سال بوؤ گے، اور نویں سال تک پرانی پیداوار ہی کھاتے رہو گے؛ جب تک اس کی فصل

نہ آجائے، تم پرانے ذخیرے میں سے کھاؤ گے۔ احبار 25:20-22۔

آنان کہ می گریزند، همچنین بہ عنوان راندہ شدگان اسرائیل تصویر شدہ اند، و ایشان بہ دست برادران خود کہ از آنان نفرت داشتند، راندہ شدند۔ برادرانشان آنان را بیرون افکندند، زیرا از ایشان نفرت داشتند، چون نمی توانستند حقیقتِ سبت را کہ بہ وسیلہ «ہفت بار» موسی نمایان شدہ است، رد کنند۔

خداوند اورشلیم را بنا می نهد؛ راندہ شدگان اسرائیل را گرد می آورد۔ مزمور ۱۴۷:۲

خداوند در ژوئیہ ۲۰۲۳ گرد آوردن باقیماندہ را آغاز کرد، و باقیماندہ همان «راندگان» اسرائیل اند۔ در ژوئیہ ۲۰۲۳، او بار دیگر دست خود را برای گرد آوردن راندہ شدگان دراز کرد۔ او در سال ۱۸۴۹ برای بار دوم دست خود را دراز کرد، پیش از نور اومگای موسی، یعنی ہفت زمان، در سال ۱۸۵۶۔ نور آلفا بہ وسیلہ نخستین کشفِ نبوی میلر—ہفت زمان موسی—نمود یافت۔

اور اُس دن یسّی کی ایک جڑ ظاہر ہوگی، جو قوموں کے لیے ایک عَلم کے طور پر قائم ہوگی؛ اُمّیں اُسی کی طالب ہوں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلالی ہوگی۔ اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند دوسری بار پھر اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی اُس بقیہ قوم کو، جو باقی رہ گئی ہوگی، اسور سے، مصر سے، پترس سے، کوش سے، عیلام سے، شنعار سے، حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے واپس حاصل کرے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک عَلم بلند کرے گا، اور اسرائیل کے جلاوطنوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے پراگندہ لوگوں کو زمین کی چاروں اطراف سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 11:12-12۔

کریں گے ایک ٹکڑا کو والوں کرنے کام کے غنٹے گیارہوے وہ تب، جاے گا اٹھایا اُچھا مے رُپ کے چنیہ کو بہہ شکرتوں جب مہر کی پر مہشور پاس جنیکے دیکھ کر اंतर کا बीच کے लोगو उन" — "ہے سکتے جا چتاے ہی دیکھ کر کےवल "جو ہے بہہ شکرت چنیہ لایے کے والوں کرنے کام کے غنٹے گیارہوے" ہے۔ ماننے کو دنی-و شیرام جالی ایک جو اور، ہے سے اسی جو वर्ष दूसरे और، खाओ उसे है उगता आप अपने जो वर्ष इस: "पहेली यह है चनिह का बहुषिकृतों और "खाओ। फल उनके और, लगाओ बारयों की दाख और, काटो और, बोओ तुम वर्ष तीसरे और; उसे है नकिलता

معمای این فراز آن است کہ «ہفت زمان» مذکور در لاویان بیست و پنج و بیست و شش را باز نمای می کند۔ سبتِ آسودن زمین جزئی از عہد است کہ ہم برکت و ہم لعنتِ مترتب بر نگاہ داشتن یا رد کردن استراحتِ سالِ ہفتم برای زمین موعود را مشخص می سازد۔ نشان آن یکصد و چهل و چہار ہزار تن، جزئی از وعدہ سہ گانہ عہد است کہ بہ وسیلہ سبتِ سالِ ہفتم زمین نمایاندہ می شود۔ حقیقتِ بنیادی «ہفت زمان» یکی از سہ عنصرِ عہد را مشخص می سازد؛ عہدی کہ وعدہ دلی و ذہنی نو، و نیز بدنی نو، و همچنین زمینی برای سکونت را می دہد۔

سبتِ روزِ ہفتم، نشان میان خدا و قوم اوست؛ اما همان سبتِ روزِ ہفتم همچنین نمایانگر مسئولیتِ عہدی است کہ بہ اسرائیل باستان سپردہ شد۔ آنان می بایست پاسداران و امانت داران دہ فرمان باشند۔ خواہر وایت بہ روشنی بیان می کند کہ اسرائیل جدید در سال ۱۸۴۴، در ہم سویی با اسرائیل باستان، نہ تنها امانت داران دہ فرمان، بلکه امانت داران کلامِ نبوی خدا نیز قرار دادہ شد۔

«خدا کلیسای خود را در این زمان فراخواندہ است، همان گونه کہ اسرائیل باستان را فراخواند، تا همچون نوری در زمین بایستد۔ او بہ وسیلہ ساتور نیرومندِ حقیقت، یعنی پیام های فرشتہ اول و دوم و سوم، آنان را از کلیساها و از جہان جدا ساختہ است تا ایشان را بہ قربی مقدس با خود در آورد۔ او ایشان را امانت داران شریعت خویش قرار دادہ و حقایق عظیم نبوت را برای این زمان بہ آنان سپردہ است۔ همانند وحی های مقدسی کہ بہ اسرائیل باستان سپردہ شدہ بود، اینها نیز امانتی مقدس هستند کہ باید بہ جہان ابلاغ شوند۔ سہ فرشتہ مکاشفہ ۱۴ نمایانگر مردمی هستند کہ نور پیام های خدا را می پذیرند و بہ عنوان عاملان او بہ پیش می روند تا این ہشدار را در سراسر

طول و عرض زمین به صدا درآوردند. "شهادت‌ها، جلد ۵، ۴۵۵.

ده فرمان با نشان سبت روز هفتم نمود یافته‌اند، و قوانین نبوت با سبت سال هفتم نمایان می‌شوند. ادونتیسیم لاودیکیه‌ای روز هفتم آنگاه که کشتی را ترک گوید و به پرستش خورشید آغاز کند، سخت سرافکنده خواهد شد؛ اما همان حکم سبت که نخست آن را رد کردند، «هفت زمان» موسی است.

برای به دست آوردن سرزمین موعود، قوم خدا باید نه تنها سبت روز هفتم، بلکه سبت هفت‌ساله را نیز بفهمند و برپا دارند. ادونتیسیم لاودیکیه‌ای نمی‌تواند این حقیقت کتاب مقدسی را ابطال کند، هرچند آن را با دروغ می‌پوشانند. این ریشه نفرت ایشان است که آنان را برمی‌انگیزد تا کسانی را که علم خواهند بود، بیرون افکنند.

بیشتر اعضای خانواده پدرم به تمامی به ظهور ایمان داشتند، و به سبب ادای شهادت بر این آموزه جلال‌مند، در یک زمان هفت تن از ما از کلیسای متدیست اخراج شدیم. در آن هنگام، سخنان نبی برای ما بی‌اندازه گران‌بها بود: «برادران شما که از شما نفرت داشتند و شما را به خاطر نام من بیرون افکندند، گفتند: بگذارید خداوند جلال یابد؛ اما او برای شادی شما ظاهر خواهد شد، و ایشان سرافکنده خواهند گردید.» اشعیا ۵:۶۶.

«از این زمان تا دسامبر ۱۸۴۴، شادی‌ها، آزمایش‌ها و ناامیدی‌های من همانند شادی‌ها، آزمایش‌ها و ناامیدی‌های دوستان عزیز آدونتی‌ام در اطرافم بود. در این هنگام به دیدار یکی از خواهران آدونتی خود رفتیم، و بامدادان گرد مذبح خانوادگی زانو زدیم. آن واقعه، مناسبتی پرهیجان نبود، و از ما جز پنج تن، همگی زن، حاضر نبودند. هنگامی که دعا می‌کردم، قدرت خدا بر من آمد، چنان‌که هرگز پیش از آن را احساس نکرده بودم. در رؤیایی از جلال خدا فرو گرفته شدم، و چنان می‌نمود که از زمین، بالاتر و بالاتر برده می‌شوم، و چیزی از سفرهای قوم آدونت به سوی شهر مقدس، آن‌گونه که در زیر روایت شده است، به من نشان داده شد.» Early Writings, 13.

نخستین رؤیای الن وایت هنگامی داده شد که پنج زن، (نمایانگر پنج باکره خردمند) پس از آن‌که از سوی برادرانی که از ایشان نفرت داشتند طرد شده بودند، با یکدیگر گرد آمده بودند. آنان به سبب تعلیم مربوط به آمدن دوم از ایشان نفرت داشتند، و بدین‌سان نمونه‌وار بر مطرودان ایام آخر دلالت می‌کردند.

«من دیدم که کلیسای اسمی و آدونتیست‌های اسمی، همچون یهودا، ما را به کاتولیک‌ها تسلیم خواهند کرد تا نفوذ ایشان را برای برخاستن بر ضد حقیقت به دست آورند. آنگاه مقدسین قومی گمنام خواهند بود و نزد کاتولیک‌ها کمتر شناخته‌شده؛ اما کلیساها و آدونتیست‌های اسمی که از ایمان و آداب ما آگاه‌اند (زیرا به سبب سبت از ما نفرت داشتند، چون نمی‌توانستند آن را رد کنند)، مقدسین را خیانت خواهند کرد و ایشان را به کاتولیک‌ها گزارش خواهند داد، به عنوان کسانی که نهادهای مردم را نادیده می‌گیرند؛ یعنی سبت را نگاه می‌دارند و یکشنبه را حرمت نمی‌نهند.»

«سپس کاتولیک‌ها به پروتستان‌ها فرمان خواهند داد که پیش روند، و حکمی صادر خواهند کرد که هر که روز نخست هفته را به جای روز هفتم نگاه ندارد، باید کشته شود. و کاتولیک‌ها که شمارشان بسیار است، در کنار پروتستان‌ها خواهند ایستاد. کاتولیک‌ها قدرت خود را به صورت وحش خواهند داد. و پروتستان‌ها همان‌گونه عمل خواهند کرد که مادرشان پیش از ایشان عمل کرد تا مقدسان را هلاک سازد. اما پیش از آنکه حکم ایشان به ثمر رسد یا نتیجه آورد، مقدسان به وسیله صدای خدا رهایی خواهند یافت.» Spalding and Magan, 1, 2.

«آدونتیست‌های اسمی» (یعنی فقط به نام)، «همچون یهودا، ما را به کاتولیک‌ها تسلیم خواهند کرد.» آنان چنین کردند زیرا «به سبب سبت»، از مطرودان «نفرت داشتند.» آدونتیست‌های اسمی اقرار می‌کنند که سبت روز هفتم را نگاه می‌دارند؛ پس این نمی‌تواند همان سبتی باشد که بدان اشاره

شدہ است۔ آنان از مطرودان نفرت دارند، زیرا می‌دانند که نمی‌توانند حقیقت بنیادی «هفت زمان» موسی را کہ فهم آلفای الیاس در شخص ویلیام میلر بود، ابطال کنند۔

«خدا به ما پیام تازه‌ای نمی‌دهد۔ ما باید همان پیامی را اعلام کنیم کہ در سال‌های 1843 و 1844 ما را از دیگر کلیساها بیرون آورد۔» 19، Review and Herald، ژانویه 1905۔

«تمام پیغام‌هایی کہ از ۱۸۴۰ تا ۱۸۴۴ داده شد، اکنون باید با قوت عرضه گردد، زیرا بسیاری از مردم جهت و موضع خود را از دست داده‌اند۔ این پیغام‌ها باید به همه کلیساها برسد۔» Manuscript Releases، جلد ۲۱، ۴۳۷۔

«حقایقی کہ در سال‌های ۱۸۴۱، ۱۸۴۲، ۱۸۴۳ و ۱۸۴۴ دریافت کردیم، اکنون باید مورد مطالعه قرار گیرند و اعلام شوند۔» Manuscript Releases، جلد ۱۵، ۳۷۱۔

«هشدار داده شده است: نباید اجازه داده شود چیزی وارد شود کہ بنیاد ایمان را کہ از زمانی کہ پیام در سال‌های 1842، 1843 و 1844 آمد، بر آن بنا می‌کرده‌ایم، بر هم زند۔ من در این پیام بوده‌ام، و از آن زمان تاکنون در برابر جهان ایستاده‌ام، نسبت به نوری کہ خدا به ما داده است وفادار۔ ما قصد نداریم پا‌های خود را از آن سکویی برداریم کہ بر آن قرار داده شدند، آنگاه کہ روز به روز با دعای earnest خداوند را می‌طلبیدیم و در پی نور بودیم۔ آیا گمان می‌کنید کہ بتوانم نوری را کہ خدا به من داده است واگذارم؟ آن باید همچون صخره اعصار باشد۔ از زمانی کہ به من داده شد، پیوسته مرا هدایت کرده است۔» 14، Review and Herald، آوریل 1903۔

یهودا نماد سنهدیرینی مرکب از صدوقیان و فریسیان نیست؛ یهودا یکی از دوازده شاگرد بود۔ او یکی از اعضای عروس عهد بود کہ مسیح می‌رفت در پنتیکاست با او ازدواج کند۔ خیانتی کہ بر ضد مطرودان صورت می‌گیرد، از یهودا، یعنی کلیسای لادیکه‌ای ادونتیست روز هفتم، سرچشمه می‌گیرد۔ آنان با نمادهای بسیاری نمایانده می‌شوند، مانند لاویانی کہ در ملاکی باب سه از سوی رسول عهد مردود می‌شوند۔ لاویان در آن تطهیر از هم جدا می‌شوند، و شمار ایشان ۲۵ است، خواه وفادار باشند یا بی‌وفا۔ لاویان پیش از آنکہ همچون هدیه‌ای برافراشته شوند، مانند سال‌های پیشین، تطهیر می‌گردند۔

اور وہ چاندی کو پگھلا کر پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا، اور انہیں سونے اور چاندی کی طرح صاف کرے گا، تاکہ وہ خداوند کے لیے راستبازی میں نذر گزرائیں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی نذر خداوند کے حضور مقبول ہوگی، جیسے قدیم ایام میں اور جیسے پہلے برسوں میں تھی۔ ملاکی 3:4

لاویان همان ہدیہ تقدیمی‌اند، زیرا آنان بہ کمال منعکس‌کنندہ شخصیت مسیح‌اند، او کہ ہدیہ عظیم است۔ ہنگامی کہ آن بیست و پنج لاوی بہ عنوان ہدیہ‌ای تقدیمی برافراشته می‌شوند، آن بیست و پنج لاوی جعلی در حزقیال ۸ در برابر خورشید سجدہ می‌کنند۔

یہوداہ نہ صرف ایک شریر لاوی کی نمائندگی کرتا ہے، بلکہ وہ ایک شریر کابن بھی ہے جو تیس برس سے تیار کیا گیا تھا، جیسا کہ یہوداہ کے تیس چاندی کے سکوں سے ظاہر ہوتا ہے۔

پھر یہوداہ، جس نے اُس سے غداری کی تھی، جب اُس نے دیکھا کہ اُس پر سزا کا حکم صادر ہو گیا ہے، تو اُس نے پچھتایا اور چاندی کے وہ تیس سکے سردار کابنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لا کر کہا، میں نے گناہ کیا ہے کہ بے گناہ خون کو پکڑوایا ہے۔ انہوں نے کہا، ہمیں اس سے کیا؟ تو ہی جان۔ اور وہ چاندی کے سکے ہیکل میں پھینک کر چلا گیا، اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دے دی۔ متی 27:3-5۔

سی پارہٴ نقرہ ای کہ یھودا بہ بیرون افکند، نمایانگر این است کہ رسول عہد، در ملاکی باب سہ، تفالہ را (نقرہ تقلبی را) بیرون می افکند (پاک می سازد). آن کھانتِ شریر بہ وسیلہٴ شورش قورح، داتان و ابیرام و نیز شورشیان ۱۸۸۸ نمایانده شد. آن کھانتِ شریر بلعیدہ می شود ہنگامی کہ ایالات متحدہ، حیوانِ زمین، دھان خود را می گشاید. سپس، در ہنگام ریزش کامل باران آخر، کہ با قانون یکشنبہ آغاز می شود، آتش پیروان ایشان را نابود می سازد.

میلادِ باکرہ بطور نشان، مسیح کے زمانہ میں، آخری ایام میں عقلمند کنواریوں کے نشان کی نمائندگی کرتا ہے۔ اُس دور میں سنہدرین، یعنی لاؤدکیائی سیونتہ-ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا، ایک نشان طلب کرے گی، مگر لاؤدکیہ کو دیا گیا واحد نشان دیکھنے سے قاصر رہے گی۔ بڑی بھیڑ، یعنی گیارہویں گھنٹے کے مزدوروں کے لیے نشان یہ ہے کہ اتوار کے قانون کی آزمائشی مدت میں مردوں اور عورتوں کو ساتویں دن کے سبت کی پابندی کرتے ہوئے دیکھا جائے۔ سابق عہد کے لوگوں کے ساتھ اپنی کشمکش میں بقیہ کے لیے نشان ساتویں سال کا سبت ہے، جو ایڈونٹ ازم کی بنیادوں کی نمائندگی کرتا ہے، جیسا کہ حقوق کی دونوں مقدس تختیوں کے مرکزی ستون کے طور پر متعین کیا گیا ہے۔ لاؤدکیائی ایڈونٹ ازم کو دیا گیا نشان یوناہ کا نشان ہے، جس پر مسیح اور پطرس کے درمیان مکالمہ میں گفتگو کی گئی ہے۔

جب یسوع قیصریہ فلیپی کے نواح میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے پوچھا: لوگ مجھے یعنی ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے کہا: بعض کہتے ہیں کہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والا ہے؛ بعض الیاس؛ اور بعض یرمیاہ، یا نبیوں میں سے کوئی ایک۔ اُس نے ان سے کہا: لیکن تم مجھے کیا کہتے ہو؟

اور شمعون پطرس نے جواب دے کر کہا، تو مسیح ہے، زندہ خدا کا بیٹا۔ اور یسوع نے جواب میں اُس سے کہا، مبارک ہے تو، اے شمعون بر یونا؛ کیونکہ یہ بات تجھ پر جسم اور خون نے ظاہر نہیں کی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے۔ اور میں بھی تجھ سے کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے، اور اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا؛ اور عالم ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہ آئیں گے۔ اور میں تجھے آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں دوں گا؛ اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھا ہوگا؛ اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلا ہوگا۔

آنگاہ شاگردان خود را حکم فرمود کہ بہ ہیچ کس نگویند کہ او عیسیٰ مسیح است۔ مَتّی 16:13-20.

نشانه برای سنہدرین، و بنابراین برای ادونتیسیم، نشانہٴ یونس است۔ شمعون باریونا در این عبارت بہ عنوان نمادِ مردِ عہدِ معرفی می شود، زیرا نام او در شرفِ تغییر یافتن است۔ نام ابرام در ہنگام عہدِ تغییر یافت۔ نام شائول بہ پولس تغییر یافت۔ نام یعقوب بہ اسرائیل تغییر یافت۔ این سہ شاہد ثابت می کنند کہ ہنگامی کہ نامِ شخصیتی کتاب مقدسی تغییر می یابد، او نمایندہٴ مردِ عہد است، و از این رو نمونہٴ قومِ نہایی عہد، یعنی یکصد و چہل و چہار ہزار، بہ شمار می آید۔ این سہ شاہد ہمچنین ثابت می کنند کہ نامِ مردِ عہد، نمادپردازیِ نبوی مرتبط با شخصی را کہ نامش تغییر یافتہ است، نشان می دہد۔ شائول بہ معنای «برگزیدہ» است، زیرا او برگزیدہ شد تا انجیل را بہ امت ہا برساند۔ نام او بہ پولس تغییر یافت، بہ معنای کوچک، زیرا او در نظر خود کوچک ترین رسولان بود، چون کلیسای خدا را آزار رساندہ بود۔ یعقوبِ فریبندہ، ہم در نام و ہم در تجربہ، بہ غالبی تبدیل شد، چنان کہ معنای اسرائیل ہمین است۔ نام پطرس شمعون بود، بہ معنای کسی کہ می شنود؛ و باریونا، بہ معنای پسرِ یونس۔

پطرس نمایندہٴ آخرین نسلِ یونس است، زیرا او پسرِ یونس بود۔ یونس بہ معنای «کبوتر» است، و شمعون کسی است کہ پیامِ کبوتر را شنید؛ و شمعون باریونا پیامِ مسحِ عیسی را شنیدہ بود، آنگاہ کہ او تعمید یافت و عیسی مسیح گردید، و روح القدس بہ صورتِ کبوتری نازل شد۔ پیامِ یونس، پیامِ کبوتر بود کہ نمایانگرِ مسح شدنِ عیسی بہ قدرت در ہنگامِ تعمید او بود۔ پیامِ یونس چنین نمودار شد کہ

یونس سه روز در شکم نهنگ بود. آن سه روز، همان سه روز فصّح تا عیدِ نوبرهاست، که به واسطهٔ تعمیدِ مسیح و نیز به واسطهٔ زمانِ یونس در شکمِ نهنگ، به صورتِ نمادین مجسم شده‌اند.

د یونس نبنه د مسیح د مسح کېدو نبنه ده د هغه د بپتسمې پر مهال، چې د ۹/۱۱ په نېټه د وحی اتلسم باب د فرېش تې د نازلېدو تمثیل کوي. ۹/۱۱ د ازموینې یو درې-پړاويز بهیر پیل کړ، لکه څنګه چې د یونس د دریو ورځو له خوا انځور شوی دی. همدغه درې پړاوونه د میلرېټي تاریخ په اوږدو کې هم انځور شوي دي. د ۱۸۴۰ کال د اګست ۱۱ د لومړۍ فرېش تې د ازموینې نبنه وه، د ۱۸۴۴ کال د اپرېل ۱۹ د دویمې فرېش تې ازموینه، او د ۱۸۴۴ کال د اکتوبر ۲۲ درېیمه ازموینه. دغه درې پړاوونه د ۹/۱۱، د ۲۰۲۰ کال د جولای ۱۸، او د یکشنبې د قانون استازیتوب کوي.

در زمان قانون یکشنبه، یونس از دهان ماهی به بیرون افکنده می‌شود؛ درست در همان نقطه‌ای که مسیح لائودکیه را از دهان خود قی می‌کند؛ و همان‌جاست که الاغ بلعام دهان خود را می‌گشاید و سخن می‌گوید؛ و همان‌جاست که زکریا، پدر یحیی‌ای تعمیددهنده، سخن می‌گوید؛ و نیز همان‌جاست که ایالات متحده همچون اژدها سخن می‌گوید. سپس یونس، به‌عنوان نماد کسانی که در سال 2024 با موسی و ایلیا برخیزانیده شدند، هشدار نهایی را به جهان می‌رساند. آن‌ها در کوچه‌های سدوم و مصر مردند، و پس از آن همچون لشکر عظیم حزقیال برخیزانیده می‌شوند. در هنگام رستاخیزشان، آنان نشانهٔ یونس می‌گردند، زیرا او نمایندهٔ کسانی است که مرده‌اند و برخیزانیده شده‌اند تا پیام نهایی را به نینوا برسانند. یونس در شکم نهنگ، دانیال در چاه شیران، و یوحنا در دیگ روغن جوشان، نمایانگر آن یکصد و چهل و چهار هزار نفری هستند که مرگ و رستاخیزی نمادین را تجربه کرده‌اند. مسح در 9/11 تا رستاخیز لشکر عظیم حزقیال، نمایانگر تعمید مسیح تا رستاخیز اوست.

فریسیان نیز با صدوقیان آمدند و برای آزمودن او از وی خواستند که نشانه‌ای از آسمان به ایشان بنمایاند. او در پاسخ به آنان گفت: چون شماگاه شود، می‌گویید: هوا خوش خواهد بود، زیرا آسمان سرخ است. و بامدادان می‌گویید: امروز هوا نامساعد خواهد بود، زیرا آسمان سرخ و گرفته است. ای ریاکاران، سیماي آسمان را می‌توانید تشخیص دهید، اما آیا نشانه‌های زمان‌ها را نمی‌توانید تشخیص دهید؟ نسلي شریر و زناکار در پی نشانه می‌طلبند، و هیچ نشانه‌ای بدو داده نخواهد شد، جز نشانه یونس نبی. و ایشان را ترک گفت و روانه شد. متی 16:1-4.

معجزهٔ تاج‌بخش، رستاخیز ایلعازر بود.

«در تأخیر آمدن نزد ایلعازر، مسیح مقصودی از رحمت نسبت به کسانی داشت که او را نپذیرفته بودند. او درنگ کرد تا با برخیزانیدن ایلعازر از میان مردگان، به قوم سرسخت و بی‌ایمان خود بار دیگر دلیلی عطا کند که او به‌راستی «قیامت و حیات» است. او به‌سختی می‌خواست از هر امیدی دربارهٔ آن قوم، آن گوسفندان فقیر و سرگردان خاندان اسرائیل، دست بردارد. دل او از سبب بی‌توبگی ایشان در حال شکستن بود. او در رحمت خویش قصد داشت یک دلیل دیگر به ایشان بدهد که او بازگرداننده است، آن یگانه کسی که تنها او می‌توانست حیات و جاودانگی را در روشنایی ظاهر سازد. این می‌بایست دلیلی باشد که کاهنان نتوانند آن را بد تعبیر کنند. سبب تأخیر او در رفتن به بیت‌عنیا همین بود. این معجزهٔ تاج‌گونه، یعنی برخیزانیدن ایلعازر، می‌بایست مهر خدا را بر کار او و بر ادعای الوهیت او بگذارد.» آرزوی اعصار، 528، 529.

مسیح پیش از آن که ایلعازر را زنده سازد، درنگ کرد؛ و ایلعازر نه فقط «معجزهٔ تاج‌بخش» بود، بلکه «مهر» بر کار خدا نیز به‌شمار می‌آمد. در این بخش، نشانهٔ یونس تنها نشانه برای آن نسل زناکار و شریر است. مهم است که دیده شود زمان‌بندی فرایند مهر شدن، به‌غایت معین و دقیق است. در بخشی که اکنون بدان می‌پردازیم، یعنی آن‌جا که نام پطرس تغییر می‌یابد، به ما اعلام می‌شود که از آن لحظه به بعد، عیسی آغاز کرد به آشکار ساختن این امر که می‌بایست به مرگ سپرده شود؛ با این

همه، متی در آخرین آیه ثبت می‌کند: «آنگاه شاگردان خود را قدغن فرمود که به هیچ‌کس نگویند او عیسی مسیح است.» سپس درست در آیه بعدی ثبت می‌کند: «از آن زمان عیسی شروع کرد به شاگردان خود نمودن که چگونه می‌باید به اورشلیم بروند، و از مشایخ و رؤسای کهنه و کاتبان زحمت بسیار بیند، و کشته شود، و در روز سوم برخیزد.»

به عبارت این آیه آغاز بوتی ے کہ یسوع نے پوچھا لوگ انہیں کیا سمجھتے ہیں، اور پھر ایک تکمیلی سوال میں اُس نے شاگردوں سے پوچھا کہ وہ انہیں کیا سمجھتے ہیں۔

ہنگامی کہ عیسیٰ بہ نواحی قیصریہ فیلیپی آمد، از شاگردان خود پرسید و گفت: «مردم مرا کہ پسر انسانم، چہ کسی می‌دانند؟» ایشان گفتند: «بعضی می‌گویند تو یحیی تعمیددہندہ‌ای؛ بعضی، ایلیا؛ و بعضی دیگر، ارمیا یا یکی از انبیا.» بہ ایشان گفت: «اما شما مرا کہ می‌دانید کہ ہستم؟» متی 13:16-15

ہنگامی کہ پطرس پاسخ می‌دہد، تصدیق می‌کند کہ عیسیٰ همان مسیح و پسر خدای زندہ است. واژه «مسیح» در یونانی برابر واژه عبری «ماشیح» است. عیسیٰ این پرسش را دربارهٔ این کہ او کیست مطرح می‌سازد و شاگردان را بہ این حقیقت رهنمون می‌شود کہ او همان ماشیح است، اما بی‌درنگ بہ آنان اعلام می‌کند کہ بہ هیچ‌کس نگویند. از آن زمان، او آغاز کرد بہ تعلیم دادن این کہ بیست و سہ نشانہ راہ را در سہ فصل پایانی متی بہ انجام خواہد رسانید، اما از روی ضرورت، حقایق مربوط بہ مسیح می‌بایست بہ صورت گام بہ گام گشودہ شوند.

ما این نشانہ‌ہای راہ مسیحایی را در مقالہ بعدی پی خواہیم گرفت.

نور الفای فرشتہ سوم

«در پاییز سال ۱۸۴۶ ما رعایت سبت کتاب مقدسی را آغاز کردیم و بہ تعلیم و دفاع از آن پرداختیم. توجہ من نخستین بار در اوایل همان سال، ہنگامی کہ در سفری بہ نیو بدفورڈ ماساچوست بودم، بہ سبت جلب شد. در آنجا با کشیش جوزف بیتس آشنا شدم، کہ از همان اوایل ایمان ظہور را پذیرفتہ بود و در این cause کارگری فعال بود. کشیش ب. سبت را نگاہ می‌داشت و بر اہمیت آن تأکید می‌ورزید. من اہمیت آن را احساس نمی‌کردم و می‌اندیشیدم کہ کشیش ب. در پرداختن بہ فرمان چہارم بیش از نہ فرمان دیگر، دچار خطاست. اما خداوند نمایی از قدس آسمانی بہ من عطا کرد. ہیکل خدا در آسمان گشودہ شد، و صندوق خدا را کہ با کرسی رحمت پوشیدہ شدہ بود بہ من نشان دادند. دو فرشتہ، یکی در ہر انتہای صندوق، ایستادہ بودند و بال‌ہای خود را بر فراز کرسی رحمت گستردہ، و چہرہ‌ہایشان را بہ سوی آن گردانیدہ بودند. فرشتہ‌ای کہ ہمراہ من بود بہ من گفت کہ اینان نمایندہ تمامی لشکر آسمانی‌اند کہ با ہیبتی آمیختہ بہ حرمت، بہ شریعت مقدسی می‌نگرند کہ بہ انگشت خدا نوشتہ شدہ بود. عیسی پوشش صندوق را بالا برد، و من لوح‌ہای سنگی‌ای را دیدم کہ دہ فرمان بر آنها نوشتہ شدہ بود. چون فرمان چہارم را درست در مرکز آن دہ حکم دیدم، در شگفت شدم؛ و حالہ‌ای ملایم از نور گرداگرد آن را فرا گرفتہ بود. فرشتہ گفت: «این، تنها یکی از آن دہ فرمان است کہ خدای زندہ را کہ آسمان‌ہا و زمین و ہر آنچہ را کہ در آنهاست آفریدہ، تعریف می‌کند. ہنگامی کہ بنیادہای زمین نہادہ شد، آنگاہ بنیاد سبت نیز نہادہ شد.» شہادت‌ہا، جلد ۱، ص. ۷۵.

نور اومیگا از فرشتہ سوم

«کسانی کہ با خدا مشارکت دارند، در نور آفتاب عدالت گام برمی‌دارند. آنان با فاسد ساختن طریق خویش در حضور خدا، رہایی دہندہ خود را بی‌حرمت نمی‌سازند. نور آسمانی بر ایشان می‌تابد. ہرچہ بہ پایان تاریخ این جہان نزدیک تر می‌شوند، معرفت ایشان نسبت بہ مسیح و نسبت

به نبوت‌هایی که دربارهٔ اوست، به مراتب افزون‌تر می‌گردد. آنان در نظر خدا دارای ارزشی بی‌نهایت‌اند؛ زیرا با پسر او در یگانگی‌اند. نزد ایشان کلام خدا از زیبایی و دل‌انگیزی بی‌مانند برخوردار است. آنان اهمیت آن را درمی‌یابند. حقیقت بر ایشان مکشوف می‌شود. آموزهٔ تجسد با فروغی ملایم آراسته می‌گردد. آنان درمی‌بینند که کتاب مقدس کلیدی است که همهٔ اسرار را می‌گشاید و همهٔ دشواری‌ها را حل می‌کند. کسانی که از پذیرفتن نور و راه رفتن در نور سر باز زده‌اند، قادر نخواهند بود راز دینداری را درک کنند؛ اما آنان که در برداشتن صلیب و پیروی از عیسی درنگ نورزیده‌اند، نور را در نور خدا خواهند دید.» The Southern Watchman, April 4, 1905